بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۶۸/۷۱ سوموار ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ، ۱۹ شہادت ۱۳۶۱ ہش ، ۱۹ اپریل ۱۹۸۲ء نمبر ۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ شہادت / اپریل ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح قریباً پونے دس بجے چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران حضور نے ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور اپنی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کے سائے میں رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۶۷ء کے بعد دوسری بار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخی انتباہ:

اقوامِ عالم نے اپنے ربّ کو نہ پہچانا تو ہولناک تباہی سے دوچار ہو جائیں گی

وہ تباہی ایسی ہلاکت خیز ہوگی کہ کئی خطہ ہائے ارضی سے زندگی یکسر نابود ہو جائے گی:

احباب جماعت خصوصی دردمندی سے نوعِ انسانی کو تباہی سے بچانے کی دعائیں کریں

مسجدِ اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک تاریخی خطبہ کا اپنے الفاظ میں خلاصہ:

ربوہ: ۱۶ شہادت / اپریل ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ دیا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ نے ایک بار پھر احباب جماعت کو زور دیکر کہا ہے کہ وہ بنی نوع انسان کو تباہی سے بچانے کے لیے دردمندانہ دعائیں کریں۔ نیز حضور نے ۱۹۶۷ء کے بعد ایک دفعہ پھر اقوام عالم خصوصاً مغربی اقوام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے خدا سے رشتہ قائم کریں ورنہ ایک مہیب اور انتہائی خطرناک تباہی ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے، ایسی تباہی جس کے نتیجے میں دنیا کے کئی علاقوں سے ہر قسم کی زندگی کا کاملاً خاتمہ ہو جائے گا اور جس کا تصور بھی جسم کے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

ان اللہ لا یحب المفسدین

کہ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ان سے پیار نہیں کرتا اور فساد کرنے والے ان تمام بشارتوں سے محروم ہو جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے پیار کرنے والوں کو اپنی قرآنی وحی میں عطا فرمائی ہیں۔ حضور نے فرمایا میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے مومن و کافر ہر دو کو بشارتیں بھی دی ہیں اور تنبیہ بھی کی ہے۔ حضور نے فرمایا اس وقت دنیا میں ایک عظیم فساد برپا ہے اور نوع انسانی خود اپنے ہاتھوں سے اپنی ہلاکت کے سامان پیدا کر رہی ہے۔ اس وقت کرۂ ارض بڑے خطرناک حالات سے دوچار ہے اور اگر نوع انسانی نے اپنی اصلاح نہ کی اور اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف رجوع نہ کیا تو اتنی خطرناک تباہی رونما ہوگی جس کو سوچ کر بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فساد پھیلانے کی شکلیں بھی بیان فرمائی ہیں اور اس کو دور کرنے کا طریق بھی بیان کیا ہے۔ فساد قرآن کریم کی اصطلاح میں حق تلفی اور ظلم کا نام ہے اور حق کو تلف کرنے سے مراد وہی حق ہے جو اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہو۔ اگر انسان خود اپنی طرف سے کوئی حق قائم کرلے جو اس کا حقیقی حق نہیں ہے تو اس کو تلف کرنے والا موردِ الزام نہیں ٹھہر سکتا۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے خود ہر قسم کے جانداروں کے حقوق قائم کئے ہیں اور ان کی حفاظت کے بھی سامان مہیا فرمائے ہیں حضور نے اس ضمن میں انسانوں کے حقوق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انسانوں کے حقوق یہ ہیں کہ جو قوتیں اور صلاحیتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں ان کی نشوونما کے سامان کئے جائیں ان میں روک نہ ڈالی جائے یا ان سامانوں کو چھینا نہ جائے۔ حضور نے فرمایا اگر قوم، قوم کے حقوق پہچانے اور ان حقوق کی ادائیگی کے لیے تیار ہو تو بین الاقوامی فضا نہایت حسین ہو جائے اور امن کا ماحول پیدا ہو جائے۔ حضور نے فرمایا اس کے لیے سب سے پہلے ان حقوق کا علم ہونا ضروری ہے جو خدا تعالیٰ نے قائم فرمائے ہیں۔ پھر ان حقوق کی حق تلفی کی مختلف وجوہات کا پتہ ہونا چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حق کئی طرح سے تلف کئے جاتے ہیں ایک یہ کہ حقوق کو پہچانا ہی نہیں۔ کسی جماعت گروہ، ملک یا خطہ ارض نے یا تو حقوق کو پہچانا نہیں یا اگر پہچانا ہے تو جان بوجھ کر اس کی ادائیگی میں غفلت کی۔ یا بے خیالی میں سستی میں یا بیدار مغزی نہ ہونے کے سبب سے یا یادداشتوں کے فقدان کی وجہ سے یا کسی ایسے نظام کے فقدان کی بناء پر جس کے تحت حقوق کو سمجھنے والے یا سمجھانے والے پیدا ہو سکیں حقوق کے احترام اور ان کی ادائیگی کا اہتمام نہ کیا۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتایا ہے کہ اگر کسی طرف سے انسان یا انسانوں کا کوئی حق تلف ہو جائے تو اس کے نتیجے میں جو فساد پیدا ہوگا اس کو دور کس طرح کیا جائے اس ضمن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ باہم گفت و شنید کا راستہ اختیار کیا جائے، اقوام عالم سر جوڑ کر بیٹھیں اور حقوق کی ادائیگی کا سامان پیدا کر کے فساد دور کرنے کی کوشش کریں اور اگر کوئی ملک یا ممالک حقوق تلف کرنے پر بضد ہوں تو جو سمجھ رکھتے ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ حقوق قائم کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرنے پر تیار ہوں اور ایسے وقت میں دوستیوں کو قربان کر دیں اور امن عامہ قائم کرنے کے لیے نہ صرف دوستیوں کو بلکہ اموال جانیں اور نسلیں تک قربان کر دیں تاکہ دنیا میں امن قائم ہو۔

حضور نے فرمایا قرآن کریم نے یہ بھی بتایا ہے کہ حقوق ادا نہ کرنے کی صورت میں جو فساد رونما ہوگا اس کے دو نتیجے پیدا ہونگے ایک یہ کہ اس دنیا میں بے چینی پیدا ہوگی اور دوسرے احکام الٰہی اور قوانین شریعت کو توڑنے والے اخروی زندگی میں بھی چین نہیں لے سکیں گے۔ بلکہ اُن کی یہ زندگی آنے والی زندگی سے بھی بڑھ کر بے چینی میں مبتلا ہو جائے گی اور خدا کی محبت سے محروم ہو کر یہ زندگی سکون سے خالی اور خدا تعالیٰ کے قہر سے معمور ہو کر جہنم کی زندگی بن جائے گی۔

حضور نے فرمایا اس لیے میں آج ایک طرف جماعت احمدیہ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ نوع انسان

باقی صفحہ پر

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مدظلہا العالی کی صحت پیچش کی وجہ سے بہت خراب ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے آمین!

• خاکسار کی طبیعت چوٹ لگنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جنہوں نے اس تکلیف کے وقت خاکسار کی عیادت کی یا خطوط وغیرہ لکھے۔ احباب کرام سے دعا کی مزید درخواست ہے تاکہ کمزوری بھی دور ہو جائے۔

گیانی عباد اللہ منیجر الفضل ربوہ

• مکرم میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع جھنگ کی آنکھوں کا اپریشن مورخہ ۲۱/۴/۸۲ کو فیصل آباد میں ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

۱۹ شہادت ۱۳۶۱ ہش

سابق بالخیرات بنانے والے پانچ بنیادی اوصاف

سورۃ البقرہ کی آیت وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ کی رو سے یہ امر بالبداہت ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی جہد مسلسل کو مومنوں کا مطمح نظر قرار دیا ہے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ الخیرات (جن میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے) سے کیا مراد ہے۔ الخیرات سے ایک تو مراد وہ تمام احکام ہیں جو مومنوں کی بھلائی کے لئے قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اس امر کی صراحت سے ذکر کیا ہے کہ قرآن مجید تمام صداقتوں تمام حقیقتوں اور تمام بھلائیوں کا جامع ہے۔ کوئی بنیادی صداقت، حقیقت اور بھلائی جس کا جاننا نوع انسان کے لئے ضروری ہے۔ ایسی نہیں ہے جو قرآن میں بیان نہ ہوئی ہو۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(الزمر آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اور ہم نے اس قرآن میں (جو کثرت سے پڑھی جانے والی فصیح و بلیغ کتاب ہے) لوگوں کی بھلائی کے لئے ہر قسم کی ضروری باتیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اس حقیقت (کہ قرآن مجید جملہ الخیرات کا جامع ہے۔) کا اظہار سیدنا حضرت اقدس کے ایک الہام میں بھی کیا گیا ہے جو یہ ہے کہ:۔

وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ

اور تمام خیر اور بھلائی قرآن میں ہے۔ بجز اس کے اور کسی جگہ سے بھلائی نہیں مل سکتی۔ (تذکرہ طبع سوم ص۸۹)

پھر الخیرات سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات ہے اس لئے کہ الکوثر کی رو سے آپ کو صاحب خیر کثیر قرار دیا گیا ہے اور اسی لئے آپ کو اسوۂ حسنہ قرار دیکر آپ کی اتباع کو ضروری ٹھہرایا گیا ہے۔ اس حقیقت کا اظہار سیدنا حضرت اقدس کے الہام میں یوں کیا گیا ہے:۔

كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ

ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔ پس بڑا مبارک وہ ہے جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم پائی۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ در حاشیہ ص۱)

الغرض حقیقی مومنوں کا مطمح نظر اس امر کو قرار دیا گیا ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اختیار کر کے قرآن مجید کے جملہ احکام پر عمل پیرا ہونے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ مطمح نظر ہی بیان نہیں کیا ہے بلکہ متعدد جگہ ان اوصاف پر بھی روشنی ڈالی ہے جس سے متصف ہو کر مومن نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ مطمح نظر کے مطابق زندگی گزارنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ غلط کار لوگوں کی اس خوش فہمی کا ذکر کیا ہے کہ انہوں نے مال اور اولاد کی کثرت کی بنا پر جو انہیں آزمائش کے طور پر عطا کی گئی ہے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اپنی تمام تر بداعمالیوں کے باوجود خدا تعالیٰ کی نگاہ میں نیکیاں بجا لانے والے ہیں جبھی تو وہ انہیں مال اور اولاد یعنی دنیوی نعمتوں سے نواز رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس خوش فہمی کو رد کرتے ہوئے نیکیوں میں سبقت لے جانے والوں کے بعض اوصاف کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے چونکہ ان لوگوں میں یہ اوصاف نہیں پائے جاتے۔ اس لئے وہ نیک کیسے شمار ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نیکیوں میں

(باقی دیکھیں ص۷ پر)

داؤدی شجر

امام عالی مقام ایدہ اللہ تعالیٰ کے نکاح کی مبارک تقریب پر

پُرسوز دعاؤں کا اثر دیکھ رہے ہیں
ظلمت میں بھی ہم نورِ سحر دیکھ رہے ہیں

ہر چند کہ ہے درپئے آزار زمانہ
بڑھتا ہوا داؤدی شجر دیکھ رہے ہیں

اللہ کے احکام ہیں سنت ہے نبیؐ کی
اک حسنِ عمل پیشِ نظر دیکھ رہے ہیں

کندھوں پہ ہے اک بارِ گراں بارِ امامت
سب اہلِ نظر اس کا اثر دیکھ رہے ہیں

اللہ نے فرمایا ہے سامانِ سکینت
ہم صبر و قناعت کا ثمر دیکھ رہے ہیں

جس گھر کے لئے دل سے نکلتی ہیں دعائیں
آباد وہ گھر بارِ دگر دیکھ رہے ہیں

مامور من اللہ کی دعاؤں کا ثمر ہے
ہم تیرا کرم شام و سحر دیکھ رہے ہیں

اس رشتہ سے پورے ہوں وہ پاکیزہ مقاصد
جن کے لئے ہم تیرا ہی در دیکھ رہے ہیں

شبیرؔ کے دل سے جو دعا نکلی ہے اس کی
تائید میں ہم شمس و قمر دیکھ رہے ہیں

(۱۱ شہادت ۱۳۶۱ ہش - ۱۱ اپریل ۱۹۸۲ء)

چوہدری شبیر احمد۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا انڈونیشیا میں ورود

- دنیا کے کناروں تک تبلیغ
- انڈونیشیا کی انیس ۱۹ جماعتوں کا دورہ
- جماعت میں مسرت کی لہر
- تبلیغی و تربیتی خطابات
- علماء سے ملاقات
- اہم شخصیتوں سے ملاقات
- جریدہ ٹیمپو (TEMPO) کے نمائندہ کو انٹرویو
- مساجد کا افتتاح
- لجنہ ہال کا افتتاح
- جلسہ گاہ کا افتتاح
- تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کے بارے میں ہدایات
- مبلغین کو آخری خطاب اور نصائح :

انڈونیشیا سے محترم وکیل التبشیر صاحب کے دورہ کی مفصل رپورٹ تاخیر سے موصول ہوئی ہے قارئین الفضل کی خدمت میں دورہ کی ایمان افروز تفصیل بالاقساط پیش کی جارہی ہے :

قسط اوّل ——— : وکالت تبشیر ربوہ : ———

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کی انڈونیشیا میں آمد کی خبر سن کر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا ہر خورد و کلاں خوش و خرم نظر آتا تھا۔ ہر شخص پوچھتا کہ صاحبزادہ صاحب کب تشریف لا رہے ہیں ایسا کیوں نہ ہوتا مصلح موعود کے فرزند حضرت اقدس کے پوتے اپنے آسمانی آقا کا پیغام تشنہ روحوں تک پہنچانے کے لئے بنفسِ نفیس آرہے تھے۔ بانیٔ سلسلہ کو خدا نے یہ مژدہ سنایا تھا۔ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

انڈونیشیا بھی اس پر گواہ ہے کہ یہ نشان بفضلِ اللہ تعالیٰ بڑی شان سے پورا ہوا ہے انڈونیشیا بھی دنیا کا ایک کنارہ ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے دنیا کے کسی اس کنارہ پر بنفسِ نفیس تشریف لے جاکر ایک ماہ تک انڈونیشیا میں قیام فرمایا۔ اس عرصہ میں آپ نے انیس ۱۹ مقامات کا دورہ کیا۔ چوبیس تقریبات۔ مجالس اور اجلاسوں میں شمولیت فرمائی۔

باوجود علالتِ طبع اور کمر کی تکلیف کے آپ نے وقت کا ایک ایک لحظہ مصروف گزارا جماعت نے آپ کے لئے سیر و تفریح کا جو پروگرام تجویز کیا آپ نے اسے رد کر دیا۔ اور شب و روز جماعتی کاموں میں منہمک رہے آپ کی جواں ہمتی کو دیکھ کر افرادِ جماعت حیران تھے۔ آپ جہاں بھی جاتے مخلصینِ جماعت جوق در جوق جمع ہو جاتے۔ آپ کو دیکھتے ہی اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں سے فضا گونج اٹھتی۔ آپ خطاب کرتے تو ہر مجلس پر مکمل سکوت چھا جاتا۔ ملاقات کا نظارہ بھی قابلِ دید تھا۔

احمدیت کے فرزانوں کی یہ حالت تھی کہ مصافحہ کے وقت آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ کچھ مصافحہ کی ہی جرأت کرتے تو بعض دیوانے معانقہ سے کم پر راضی نہ ہوتے۔ اگر کوئی آپ کا ہاتھ تھام لیتا تو پھر چھوڑنے کا نام نہ لیتا۔ آپ کے ساتھ چونکہ بیگم صاحبہ بھی تشریف لائی تھیں۔ جو حضرت اقدس کی نواسی ہیں۔ آپ اس بابرکت ذریت و نسل سے پہلی خاتون ہیں جو انڈونیشیا میں تشریف لائیں اس لئے آپ جہاں تشریف لے جاتے۔ مستورات بھی آپ کی بیگم صاحبہ کی ملاقات کے لئے آتیں آپ کی بیگم صاحبہ کی آمد کا ایک بڑا فائدہ جماعت کو یہ ہوا۔ کہ انڈونیشیا کی متعدد احمدی مستورات نے آپ کی اتباع میں اسلامی پردہ کو اختیار کیا۔ اکثر عورتوں نے برقعے بنوائے۔ اور اب پردہ ہماری عورتوں میں ایک رو کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا انڈونیشیا میں ورود

تیس ۳۰ مئی بروز ہفتہ ساڑھے چار بجے شام بذریعہ جہاز ایئر لنگز آپ انڈونیشیا کے دارالحکومت جاکرتہ کی ایئرپورٹ "جیم" پر وارد ہوئے۔ نیشنل پریذیڈنٹ۔ نائب پریذیڈنٹ مشنری انچارج مبلغین سلسلہ اور جماعت کے سرکردہ افراد ہوائی اڈہ پر استقبال کے لئے موجود تھے۔

احبابِ جماعت کی معیت میں صاحبزادہ صاحب۔ رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ استقبالیہ کمیٹی کے انچارج مسٹر گناوان (GUNAWAN) نے آپ کی خدمت میں پروگرام پیش کیا جسے آپ نے منظور فرمایا۔

اس کے مطابق ۳۱ مئی سے یکم جون تک آپ نے جاکرتہ میں قیام فرمایا اگلے روز ۳۱ مئی کو مسجد ہدایت میں جماعت انڈونیشیا نے آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔ اس میں نیشنل پریذیڈنٹ جماعت مکرم مرتو لو صاحب نے انگریزی زبان میں آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس میں محترم صاحبزادہ صاحب کی آمد پر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے بعد جماعت کی مختصر مساعی بیان کرتے ہوئے مرتو لو صاحب نے بتلایا۔

جماعتوں کی تعداد

کہ انڈونیشیا میں بڑی جماعتوں کی تعداد ۸۰ ہے۔ ایک سو تیئس ۱۲۳ چھوٹی جماعتیں ہیں یعنی کل ۲۰۳ جماعتیں ہیں۔ سات مرکزی مبلغ کام کر رہے ہیں۔ جبکہ لوکل مبلغین کی تعداد آٹھ ہے بیس ۲۰ معلمین ان کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔

مساجد اور مشن ہاؤس

اس وقت انڈونیشیا میں ایک سو ستائیس ۱۲۷ مساجد ہیں۔ ستائیس ۲۷ مشن ہاؤس اور آٹھ ۸ میٹنگ ہاؤس۔ بارہ ۱۲ لائبریریاں۔ چوبیس دفاتر اور آٹھ دینی مدارس قائم ہیں۔

تعلیم

جماعت اٹھارہ طالب علموں پر سکالرشپ کی صورت میں ہر سال سولہ ۱۶ لاکھ بیس ہزار انڈونیشین روپے خرچ کر رہی ہے۔ ہر سال نئے معلمین کی کلاس جاری کی جاتی ہے ان کا نصاب ایک سال کا ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ تبلیغ کا کام کرتے ہیں۔ ہر سال۔ خدام۔ لجنہ۔ ناصرات کی ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ ریٹائرڈ مشنریز بیوگان۔ یتامیٰ کی خبر گیری کی جاتی ہے۔

سالانہ بجٹ

جماعت کا ۸۱-۸۰ء کا بجٹ ۹،۱۰،۷۴،۰۰۰ روپے ہے۔ تحریک جدید کے چندہ کا بجٹ ایک کروڑ چھیالیس لاکھ چھبیس ہزار چار سو پانچ ہے۔ ایک سو باون ۱۵۲ افراد نظام الوصیت میں شامل ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے جواب میں سورۃ العنکبوت کی آیت

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ۔

کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا۔ الٰہی جماعتوں کا آزمائشوں اور ابتلاؤں کے دور میں سے گزرنا ضروری ہے اللہ تعالیٰ کے انعامات اور فضلوں کو جذب نہیں کیا جا سکتا جب تک تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت نہ کیا جائے۔ الٰہی جماعتوں کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔ کہ کسطرح انہوں نے جرأت اور دلیری سے اپنے خدا کے حضور قربانیاں پیش کیں۔

آپ نے فرمایا جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہیے۔ آپ نے صدر صاحب کے ایڈریس پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ اور اجتماعی دعا کرائی۔ اور دوستوں کو شرفِ مصافحہ بخشا۔

صاحبزادہ صاحب کی بیگم صاحبہ کا مستورات سے خطاب

محترم صاحبزادہ صاحب کے خطاب کے بعد آپ کی بیگم صاحبہ نے مسجد کے نچلے حصہ میں مستورات سے ملاقات کی اور اُن سے خطاب کیا۔ آپ نے لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ بہنوں کو دوسروں کے لئے عملی نمونہ پیش کرنا چاہیئے آپ نے اسلام کے حکم پردہ کو اختیار کرنے کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ اور دوسری مستورات میں نمایاں فرق ہونا چاہیئے۔

جاکرتہ میں دو روز کی مصروفیت کے بعد ۳ جون کو آپ جزیرہ بالی کے دورہ پر روانہ ہوگئے۔

جزیرہ بالی کا دورہ اور خطبہ جمعہ

محترم صاحبزادہ صاحب ۳ جون کو بالی کے دورہ پر روانہ ہوگئے۔ بالی کے ہوائی اڈہ پر جماعت کے احباب نے آپ کا استقبال کیا۔ جماعت کی مساعی کا جائزہ لینے کے بعد آپ نے بالی کی اہمیت کے پیشِ نظر بالی میں ایک مرکزی مبلغ کی تقرری کی تجویز سے اتفاق فرمایا۔ اگلے روز مسٹر راجیتو کے ہوٹل میں آپ نے جمعہ کی نماز پڑھائی۔ جمعہ کے خطبہ میں آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد کی تفصیل بیان فرمائی۔ اور کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت اقدس کا پیغام دنیا تک پہنچائیں۔

آپ نے فرمایا کہ بالی میں آکر مجھے بہت مسرت ہوئی۔ بالخصوص ان لوگوں سے مل کر جو ہندوؤں سے مسلمان ہوئے ہیں میں اُن کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ دینِ حق کا پیغام اپنے دوسرے رشتہ داروں تک پہنچائیں۔ اور اس سلسلہ میں آمدہ مشکلات کو خاطر میں نہ لائیں۔ آپ نے فرمایا۔ احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے اور اس کے استحکام کے لئے مزید قربانیوں کی ضرورت ہے۔

جمعہ کی نماز کے بعد آپ نے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ منیر الاسلام مبلغ سلسلہ احمدیہ نے لومبیک LOMBAK کے مشن ہاؤس کے لئے تین ملین روپیہ انڈونیشین کی درخواست کی جسے آپ نے منظور فرمایا۔

بالی کے دورہ کے بعد آپ چھ ۶ جون کو واپس جاکرتہ تشریف لے گئے۔ ۷ جون کا دن دوستوں سے انفرادی ملاقات کا تھا۔ یہ دن بھی آپ نے بے حد مصروف گزارا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

محترم مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ بخارا کا ذکرِ خیر

مکرم مرزا محمد افضل صاحب مبلغ شکاگو - امریکہ

یہ عالم آب و گِل بھی عجیب ہے کبھی انسان یہاں فرحت۔ شادمانی اور قہقہوں سے کھیل رہا ہوتا ہے اور کبھی وہی خوش و خرم شخص۔ افسردہ رنجیدہ اور کبیدہ خاطر ہو کر یاس و الم کی تصویر بن جاتا ہے۔

اور خصوصاً جب کوئی پیارا اور دعائیں کرنے والا۔ محبت کرنے والا وجود داغ مفارقت دے جائے تو اپنے سارے حلقہ اثر کو غمگین کر جاتا ہے۔ اور ایک خلا سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وقت کا مرہم اسے آہستہ آہستہ مندمل کرتا ہے مگر ایک لمبے وقت تک ایسے بزرگوں کی مختلف یادیں مختلف اوقات میں یاد آ کر دل کو افسردہ اور آنکھوں کو نمناک کر دیتی ہیں ابھی کچھ روز قبل ہی احمدیت کا ایک فدائی خاندان حضرت اقدس کا عاشق اپنے بہت سے پسماندگان کو ہجر و دلجوری سے دوچار کر کے عالم جاودانی میں پہنچ گیا۔ میرے سامنے ان کی زندگی ایک فلم کی مانند آ رہی ہے کہ ایک صحت مند عالم فدائی نوجوان اپنے آقا و مطاع کی آواز پر لبیک کہہ کر وطن سے کوسوں دور انجان لوگوں کو جو اپنے خدا کو بھول رہے ہیں دوبارہ توحید باری کا درس دینے بے سروسامانی کی میں بخارا کی سرزمین میں داخل ہوا۔ ابھی پیغام حق پہنچانے کے لئے ذہن مختلف تدابیر سوچ رہا تھا کہ زندان میں ڈال دیا گیا کہ وہ لوگ تصور بھی نہ کر سکتے تھے کہ ایک نوجوان عالم محض دین کے لئے ملک سے نکل سکتا ہے اس نوجوان کو ایک غلط شک کی بنا پر مختلف زندانوں میں لے جایا گیا۔ کہ اسی دوران خواب میں اس کے آقا اسے ملتے ہیں اور فرماتے ہیں ہم نے تمہیں اس لئے نہیں بھجوایا کہ بغیر تبلیغ کے دن رات گزارو چنانچہ یہ نوجوان ٹوٹی پھوٹی زبان میں اپنے قیدی ساتھیوں کو تبلیغ شروع کر دیتا ہے اور انہی میں سے چند اس حق کو پہچان کر قبول بھی کر لیتے ہیں۔ آخر اس نوجوان کو سخت تکالیف دی جاتی ہیں اس پر یہ شک کیا جاتا ہے کہ وہ کسی سیاسی مقاصد کے لئے آیا ہے چنانچہ اس کرب و بلا کے وقت یہ نوجوان اپنے ربّ سے عرض کرتا ہے کہ میرے آقا و مطاع کو میری حالت کا علم دے دے تا میں تیرے فضل اور انکی دعاؤں سے اس مشکل سے نجات پاؤں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا خدا بھی اس انتظار میں ہے کہ میرا یہ بندہ مجھ سے ذکر کرے تو فوراً اسکی سنی جائے چنانچہ اسی رات خواب میں اللہ تعالیٰ اس کے امام اور پیارے آقا کو اس کی حالت سے باخبر کر دیتا ہے اور پھر آپ کی دعا سے اور تدبیر سے آخر دو اڑھائی سال کے کربناک دور کا اختتام ہوتا ہے۔ اور اس نوجوان سے یہ آزمائش کا جوا اتار لیا جاتا ہے۔ لیکن اذیت کے بعض نشانات تو آخر دم تک ابھرے رہتے ہیں تاکہ اس شخص کی صداقت کی گواہی دیں اور اس کی وفاداری پر مہر ناطق بن جائیں۔

میری مراد اس سے حضرت مولوی ظہور حسین کی ذاتِ گرامی ہے۔ جنوری ۱۸۹۶ء میں آپ تولد ہوئے اور ۱۹۱۱ء کی ابتداء میں آپ قادیان تعلیم کے لئے آئے حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کے ارشاد پر مدرسہ احمدیہ میں اعلیٰ مذہبی تعلیم حاصل کی اور حضرت حافظ روشن علی جیسے قابل و متقی اساتذہ کی زیر نگرانی مختلف تعلیمی مراحل طے کئے۔ ۱۹۲۳ء میں ریاست جموں میں آریہ سماج کا طلسم توڑنے کے لئے مقرر کئے گئے جہاں آپ نے بڑی کامیاب تبلیغ کی اور پھر حضرت مصلح موعود کی مردم شناس نظر نے آپ کا انتخاب بخارا کے لئے کیا تو جولائی ۱۹۲۴ء میں سربکف ہو کر دشوار گزار مراحل طے کر کے اس سرزمین تک پہنچ گئے جہاں حضور آپ کو دیکھنا چاہتے تھے۔ اور دو سال شدید مشکلات میں قید و بند میں گزارے اور قید میں ہی پیغام حق پہنچاتے رہے یہ ساری داستان تو آپ نے کتابی شکل میں محفوظ کر دی ہے۔ میں ان کی خانگی زندگی کے بارے میں بعض واقعات و حالات تذکرہ کروں گا جو مجھے آپ کے پسماندگان میں سے آپ کے دو بیٹوں محترم کریم ظفر صاحب شکاگو امریکہ اور مکرم سلیم احمد نامر صاحب نے بتائے۔

گھر میں بچوں سے محبت بھرا سلوک تھا اور جب کبھی ناراض ہوتے یا ڈانٹتے تو محض اس بات پر کہ نمازوں میں سستی کیوں کرتے ہو اور خصوصاً اگر فجر کی نماز میں کوئی بچہ نہ اٹھتا تو اس سے بہت ناراض ہوتے۔

جیب خرچ دے کر کہتے جاؤ اس میں سے پہلے چندہ دو پھر کوئی اور کام کرنا۔ اگرچہ بڑی مالی تنگی تھی۔ پھر بھی کبھی ہمیں تنگی کا احساس نہیں ہونے دیا اور سفید پوشی کا بھرم قائم رکھا۔

سلسلہ سے محبت کا یہ عالم تھا کہ ادھر کوئی حکم ملا ادھر تعمیل کے لئے مستعد اور گھر میں اکثر اسباب کا تذکرہ فرمایا کرتے کہ دیکھو سب برکات خلافت سے محبت و اطاعت کرنے میں ہیں۔ اور عاجزی و انکساری اس قدر کہ ہر نعمت خداوندی کے بارے میں یہی کہا کرتے کہ یہ عاجزی و خاکساری سے ملی ہیں امام جماعت کی اطاعت کے بارے میں ان کے بڑے بیٹے سلیم احمد صاحب نے بتایا کہ قادیان میں ایک دفعہ کسی غلطی کی بنا پر حضور نے ابا جان کو مقاطعہ کی سزا دی چنانچہ ابا جان مرحوم نے کمرہ الگ کر لیا اور دعاؤں میں مصروف ہو گئے اور گھر میں بھی کسی سے بات نہ کرتے حتیٰ کہ میں چھوٹا سا تھا جب بھی جا کر کوئی بات کرتا تو منہ پر انگلی رکھ کر اشارہ کرتے کہ بات نہیں کرنی اور مجھے کمرے سے باہر بھیج دیتے۔

گیارہ یا تیرہ دن بعد حضور نے معاف فرما دیا۔ لیکن یہ دن ابا جان نے یوں گزارے گویا منہ سے زبان ہی غائب ہے۔ اب بھی سوچتا ہوں تو رشک آتا ہے ایسی اطاعت پر

کریم احمد صاحب ظفر نے بتایا کہ ہم بچوں کو ہمیشہ آپ یا "تسی" کہہ کر یا مکمل نام لے کر بات کرتے کبھی "تو" نہیں کہا ..... اور اکثر فرماتے کہ آپ میرے محسن ہیں جو میری اس خدمت کرتے ہیں۔ مرکز سلسلہ سے محبت کا یہ عالم تھا کہ کریم صاحب ایک بار حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر حضرت مولوی صاحب کو آب و ہوا کی تبدیلی کے لئے امریکہ لائے تو جس قدر عرصہ یہاں رہے مزید صحت گر گئی اور جو بھی کریم صاحب کو ملنے آتا اسے یہی کہتے کہ انہیں کہو مجھے ربوہ چھوڑ آئے چنانچہ دوبارہ ربوہ پہنچایا گیا تو آپ کی طبیعت سنبھل گئی اور بہتر ہونے لگی۔ (باقی)

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

چھ ماہ کی مشقت سے کمایا ہوا کھانا لکڑہارے نے فقیر کو دے دیا

ہمارے ملک میں ایک قصہ مشہور ہے۔ جسے ہم بھی بچپن میں بہت خوشی سے سنا کرتے تھے۔ قصہ یہ تھا کہ کوئی لکڑہارا تھا جو بادشاہ کے باورچی خانہ کے لئے لکڑیاں لایا کرتا تھا۔ ایک دن جب وہ لکڑیاں لے کر آیا تو کھانے کو بگھار لگایا جا رہا تھا۔ اس کا اس پر ایسا اثر ہوا کہ وہ برداشت نہ کر سکا۔ اور باورچی سے کہنے لگا کہ کیا اس کھانے میں سے مجھے کچھ دے سکتے ہو۔ اس نے کہا یہ بڑا قیمتی کھانا ہے تمہیں کس طرح دیا جا سکتا ہے۔ کہتے تھے۔ اشرفیوں کا بگھار لگاتے تھے۔ یہ معلوم نہیں کس طرح لگاتے تھے۔ لکڑہارے نے پوچھا یہ کتنا قیمتی ہے؟ اسے بتایا گیا کہ تمہاری چھ ماہ کی لکڑیوں کی قیمت کے مساوی ہے اس پر وہ لکڑیاں ڈالنے لگا۔ پہلے روزانہ ایک بوجھ لایا کرتا تھا پھر دو لانے لگا۔ ایک بوجھ کھانے کی قیمت میں دیتا اور ایک بوجھ کی قیمت سے گزارہ چلاتا آخر چھ ماہ کے بعد اسے وہ کھانا دیا گیا۔ جب اسے لے کر گھر گیا تو کسی فقیر نے اس کے دروازے پر جا کر کھانا مانگا۔ لکڑہارے کی بیوی نے کہا۔ یہی کھانا اسے دیدو کیونکہ ہم تو چھ ماہ لکڑیاں ڈال کر یہ پھر بھی لے سکتے ہیں لیکن یہ اس طرح بھی نہیں لے سکتا لکڑہارے نے وہ کھانا فقیر کو دے دیا ..... تو خدا تعالیٰ دلوں کو پڑھتا ہے فلسفی کو ان باتوں کی کیا خبر ہو سکتی ہے۔ پس دلوں کے احساسات کا لحاظ رکھتے ہوئے اسلام نے یہ حکم دیا کہ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ کہ جو کچھ خدا نے دیا ہو اس میں سے خرچ کرو۔ روپیہ ہی صدقہ میں نہیں دینا چاہیئے کبھی اچھا کپڑا بھی دو۔ اچھا کھانا بھی دو۔ بلکہ جو کچھ تمہیں دیا جائے اس میں سے بانٹتے رہو۔ (فضائل القرآن ص ۱۵۸-۱۵۹)

مرسلہ: عاشقہ سلام صاحبہ گگو منڈی ضلع وہاڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسلسلہ تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دینی علوم کی تحصیل کا ایک نادر موقع

تحصیلِ علم کیلئے بزرگانِ دین کی تڑپ کی ایک جھلک

ولو کان بالصین

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض وغایتِ دینِ حق کی عالمگیر اشاعت اور توحیدِ حقیقی نے نور سے دنیا بھر کے لوگوں کے قلوب کو روشن کرنا ہے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نہ صرف ہمارے بزرگ اور بڑی عمر کے احباب ہی دینی علوم سیکھیں بلکہ بالخصوص بچے اور نوجوان قرآن وحدیث اور دینی علوم سے واقفیت پیدا کریں کہ تا وہ اشاعتِ حق کے سلسلہ میں پیش آمدہ اور بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں انجام دینے کے قابل ہو سکیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منظوری سے احمدی نوجوانوں کی تربیت اور ضروری دینی تعلیم کے زیور سے انہیں آراستہ کرنے کے لئے پندرہ روزہ کلاس کا اہتمام وانصرام کرتی ہے اس کلاس میں ملک بھر سے طلباء اور نوجوان جوق در جوق شامل ہوتے ہیں اور مرکز کے انتہائی پاکیزہ ماحول میں رہ کر سلسلہ کے جید علمائے کرام سے قرآن وحدیث، اسلامی آداب واخلاق، ابتدائی عربی بول چال، تقاریر کی مشق، دیگر اسلامی ودینی علوم کی تحصیل کے علاوہ پنجگانہ نماز باجماعت نماز تہجد اور درس قرآن وحدیث سے مستفیض ہوتے ہیں۔

اس پندرہ روزہ مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہونے والوں کی سب سے بڑی سعادت یہ ہوتی ہے کہ وہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ، حضور کے افتتاحی و اختتامی ایمان پرور بصیرت افروز خطابات حضور کی مقدس صحبت، دعاؤں اور حضور کی زیارت کے شرف سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ اور اپنی اس خوش نصیبی پر پھولے نہیں سماتے۔

امسال مجلس خدام الاحمدیہ کی بابرکت کلاس مورخہ ۲۳ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۸۲ء ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے جس کا افتتاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ الودود مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۸۲ء بعد نماز جمعہ فرمائیں گے (انشاء اللہ العزیز)۔

اس کلاس کی اہمیت حضور ایدہ اللہ کے مندرجہ ذیل ارشادِ گرامی سے ظاہر ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ

"مرکزی تربیتی کلاس میں بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی ہے"

اس تاکیدی حکم کو سننے کے بعد کوئی بھی احمدی اس کی تعمیل سے محروم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ادنیٰ ادنیٰ روکوں اور مشکلات کو خاطر میں لا سکتا ہے کیونکہ دنیوی معاملات اور مصروفیات تو کبھی ختم ہونے میں ہی نہیں آتیں۔ جو شخص مصروفیات ومشکلات اور نامساعد حالات کے باوجود اپنے امام اور خلیفۂ وقت کے ارشاد کو پورا کرتا ہے درحقیقت وہی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو پورا کرتا اور اطاعت کی روح کو سمجھتا ہے۔ اطاعت میں بہر حال تکلیف اٹھانا پڑتی اور مال اور وقت اور خواہشات کی قربانی کرنا ہی پڑتی ہے۔ جو والدین اپنے بچوں کو خدا اور رسولؐ کی باتیں سیکھنے کے لئے اور امامِ جماعت کے حکم کی اطاعت کی خاطر مرکز بھیجتے ہیں ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر مشکل سے بچا لیتا اور ان کے اخلاص کے مطابق انہیں بہت اجر عطا فرماتا ہے لیکن جو غفلت سے کام لیتے اور پرواہ نہیں کرتے وہ بسا اوقات نقصان اٹھاتے اور پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کو علم اور دین کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ وہ ہزارہا مشکلات میں سے گزر کر بھی سرچشمۂ علوم تک جا پہنچتے ہیں۔ ابھی کل ہی خاکسار حضرت الحاج مولانا نورالدین صاحب کی سوانح پڑھ رہا تھا کہ کس طرح آپ نے دینی تعلیم کے حصول کی خاطر سینکڑوں ہزاروں میلوں کا سفر کیا، طرح طرح کی مشکلات ومصائب برداشت کیں، فاقوں پر فاقے سہے دورانِ سفر پاؤں میں چھالے پڑ گئے پاؤں زخموں سے چھلنی ہوئے اور بسا اوقات موت سامنے نظر آنے لگی مگر اس کے باوجود ہندوستان اور کشمیر اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بزرگ علماء وحکماء سے سالہا سال تک دینی علوم سیکھتے رہے۔

مکرم نذیر احمد صاحب خادم
قائدِ مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولنگر

آپ کے والدِ بزرگوار نے ایسے حالات میں آپ پر عام لوگوں کی طرح ظالمانہ ترس نہ کھایا بلکہ اپنے لختِ جگر کو ہر حال میں علم جاری رکھنے کا حکم دیا چنانچہ حضرت مولانا نورالدین صاحب فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ میرے باپ پر رحم فرمائے انہوں نے مجھ کو اس وقت جبکہ میں تحصیلِ علم کے لئے پردیس کو جانے لگا۔ فرمایا اتنی دور جا کر پڑھو کہ ہم میں سے کسی کے مرنے جینے سے ذرا بھی تعلق نہ رہے اور تم اس بات کی اپنی والدہ کو خبر نہ کرنا"

(مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین صفحہ ۱۷۳)

سبحان اللہ! یہ اس باپ کا نمونہ ہے جس نے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی اہمیت کو سمجھا۔

اُطلبوا العلم ولو کان بالصین۔ کہ

"علم حاصل کرو خواہ اس کے لئے (دور دراز اور دشوار گزار راستہ کو طے کرتے ہوئے) چین کے ملک تک ہی کیوں نہ جانا پڑے"

جو دو وقت گندم کی کٹائی وغیرہ کا عذر کرتے ہیں یا کاروباری مصروفیات کے بتوں کو دینی علوم کی راہ میں حائل کر لیتے ہیں انہیں مذکورہ بالا ارشادات پر غور کرنا چاہیئے کہ اگر خدانخواستہ بیماری اور دیگر کوئی ناگہانی آفت آجائے تو پھر کٹائی دوکان اور کاروبار کون کرے گا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور ہمیں توفیق اور سمجھ دے کہ معمولی بہانوں سے ان جماعتی تقریبات سے محروم نہ رہا کریں جو ہمارے لئے زندگی بخش ہیں اور جو غلبۂ دین خیر الرسلؐ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے بے حد اہم ہیں۔

ہمیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ تھوڑے سے صرفِ زر اور چند گھنٹوں کے آرام وہ سفر کے بعد ہم اپنے مرکز میں کھانے پینے کے ہر فکر سے آزاد ہو کر اسلامی وقرآنی علوم کے خزانے اور صحبتِ صالحین حاصل کر سکتے ہیں ورنہ ہمارے بزرگ تو انتہائی مصائب ومشکلات کے بعد علوم سیکھتے رہے حضرت الحاج مولانا نورالدین صاحب نے طلبِ علم میں مشقت ومشکلات اٹھانے کا جو بے نظیر اسوہ قائم کیا ہے اس کی ایک ادنیٰ سی جھلک ملاحظہ ہو۔

آپ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "میں ایک مرتبہ آگرہ سے بھوپال پیادہ پا گیا"

۲۔ "میں زمانہ طالب علمی میں کئی کئی وقت تک کھانا نہیں کھاتا تھا" (ایضاً صفحہ ۱۸۵)

۳۔ "میں نے بہت روپیہ محنت، وقت خرچ کر کے احادیث کو پڑھا ہے اور اس قدر پڑھا ہے کہ اگر بیان کروں تو تم کو حیرت ہو" (ایضاً صفحہ ۱۸۸)

۴۔ میں نے ایک مرتبہ ایک جگہ ڈیڑھ روپیہ ماہوار کی نوکری کی" (ایضاً صفحہ ۱۸۸)

اور ذرا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی طلبِ علم کی پیاس کا اندازہ کیجئے کہ

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو آٹھ ہزار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دو ہزار، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دو ہزار ۲ سو چھیاسٹھ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو ۱۱۷۰، حضرت جابر ابن عبداللہ ابن عمر کو ۱۵۴۰ اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ۲۶۳۰، حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ جو اگرچہ صحابی نہ تھے انہیں تو لاکھوں احادیث نوک برزبان تھیں"

(احادیث الاخلاق صفحہ ۹)

غور فرمائیے کہ ان بزرگوں کو اتنی بڑی تعداد میں خدا کے محبوب رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث یونہی گھر بیٹھے تو یاد نہ ہو گئی تھیں۔ اگر وہ دین کو دنیا پر مقدم نہ کرتے، اگر گھر بار نہ چھوڑتے، اگر سفر کی صعوبتیں برداشت نہ کرتے اگر مال ومنال اور اہل وعیال کی محبت کو دین سیکھنے پر قربان نہ کرتے تو محبوبِ خدا کی پیاری اور زندگی بخش باتیں آج ہم تک کیسے پہنچتیں اور دنیا میں شمعِ ہدایت اور دین کے چراغ کیسے روشن ہوتے؟

پس اے فرزندانِ احمدیت! اپنے اسلاف کا نمونہ سامنے رکھو، خدا اور اس کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضورؐ کے صحابہ وخلفائے کرام کے جذبۂ عشق کو کام میں لاؤ اور ہر قسم کی قربانی پیش کرتے ہوئے مرکز کے مقرر کردہ ہر ذریعۂ علم سے فائدہ اٹھاؤ دینی وقرآنی علوم سے اپنی جھولیاں خوب بھر لو کہ عنقریب جو لاکھوں کروڑوں لوگ حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے دین میں داخل ہونے والے ہیں تم ان کو دین کا علم سکھلا سکو اور ان کے دامن بھی دینی علوم کے موتیوں سے بھر سکو جس طرح اپنے بزرگوں کے سرچشمۂ علوم سے تم سیراب ہو رہے ہو، آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ فلاح و کامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ (سورۃ مومنون رکوع ۱)

ترجمہ :- (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور جو زکوٰۃ باقاعدہ دیتے ہیں ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب رہیں گے۔

صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقم جلد از جلد مرکز میں ارسال فرماویں۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں بہنوں کو فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے اور دین و دنیا میں فلاح و کامیابی سے نوازے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

خدام الاحمدیہ اور تعلیم القرآن

حضور نے خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"خدام الاحمدیہ کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آئندہ اشاعتِ اسلام کا بڑا بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ کوئی ایک طفل یا کوئی ایک نوجوان بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو احمدیت کے مقصد سے غافل رہے جو ہمارے ربّ نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی و تعلیم القرآن)

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

میٹرک کی طالبات کی تربیتی کلاس مورخہ ۲۳ اپریل تا ۹ مئی ۱۹۸۲ء زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ منعقد کی جا رہی ہے۔ طالبات کی فہرستیں ۲۱ اپریل تک دفتر لجنہ ربوہ میں وصول ہونی ضروری ہیں۔ تمام لجنات کی صدریں اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ ربوہ کی طالبات ۲۰ اپریل تک نام رجسٹر کروا دیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کراچی یونیورسٹی میں داخلے

جامعہ کراچی کی جملہ فیکلٹیز میں داخلے یکم مئی ۸۲ء سے ہوں گے۔ خواہش مند طلباء سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار سے رابطہ قائم فرمائیں۔

(مظفر احمد تنویر۔ انچارج احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن۔ کراچی یونیورسٹی یونٹ

پتہ :- ۸-۲۲/۹ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸ فون ۶۸۱۸۹۵)

خدام کے لئے نیک نمونہ

مکرم میاں مبارک احمد صاحب فیصل آباد سے مطلع فرماتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ قیادت دارالذکر حلقہ جھال خانوانہ فیصل آباد کے تین بھائیوں (وسیم احمد۔ سلیم احمد۔ نسیم احمد) پسران چوہدری دین محمد صاحب نے اپنا وعدہ تحریک جدید ۳۵۰/- روپے سے بڑھا کر ۶۰۰/- روپیہ لکھوایا ہے اور نقد ادائیگی بھی فرما دی ہے۔ قارئین کرام سے ان کے اخلاص اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تقریب شادی

۲۶ فروری ۸۲ء کو بعد نماز عصر میرے برادر اکبر مکرم بشیر احمد صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب کا نکاح قمر النساء صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الکریم کے ساتھ مکرم مولوی محمد ابراہیم بھامڑی صدر محلہ دارالنصر غربی نے پڑھا تقریب رخصتانہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء کو ہوئی اگلے دن ۲۹ مارچ کو دعوتِ ولیمہ کا اہتمام محلہ دارالیمن میں کیا گیا جس میں کافی تعداد میں احباب شریک ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رشتے کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور نئے جوڑے کو اپنی بے پایاں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔

(نذیر احمد ولد محمد ابراہیم صاحب محلہ دارالیمن ربوہ)

نصاب تربیتی کلاس

۱۔ قرآن کریم :- پہلا پارہ مع ترجمہ و تفسیر

۲۔ حدیث :- احادیث الاخلاق

مضامین :- تدوینِ حدیث، مقامِ حدیث

۳۔ فقہ :- عمومی تعارف۔ نماز باترجمہ۔ مسائلِ نماز۔ معاملات

۴۔ کلام :- جماعت احمدیہ کے عقائد، وفاتِ مسیح، ختمِ نبوت، صداقت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ، اہم اعتراضات کے جوابات۔

۵۔ ردِّ عیسائیت :- عیسائیت کا عمومی تعارف، تثلیث اور اس کا رد۔ مسئلہ کفارہ اور اس کا رد۔ تحریف بائیبل، حضرت مسیح ناصریؑ کی صلیبی موت کے رد میں جدید تحقیق۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے متعلق بائیبل کی بشارات طالمود کی پیشگوئی۔

۶۔ قواعد عربی :- افعال اور ضمائر کا تعارف۔ قرآن مجید سے مختلف چیزوں کے نام۔

۷۔ مطالعہ :- کشتی نوح، شمائل احمد، دینی معلومات، ہمارے نبی پیارے پیارے نبیؐ (دونوں حصے) ہمارے عقائد اسلام اور آزادیٔ ضمیر

۸۔ حفظِ قرآن :- سورۃ الجمعہ۔ آخری دس سورتیں۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات

۹۔ حفظِ حدیث :- چہل حدیث میں سے پہلی دس احادیث۔

۱۰۔ ادعیہ مسنونہ :- جوبلی منصوبہ کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقرر فرمودہ دعائیں۔ نمازِ جنازہ کی دعا۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا۔ خطبہ جمعہ۔ خطبہ نکاح کی آیات۔ عربی زبان کے چالیس فقرے۔

۱۱۔ صحت و صفائی :- عمومی امور سے متعلق احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنہ !

عنوان ! سیرت و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ

شرائط :-

۱۔ حجم مقالہ ۸ تا ۱۰ ہزار الفاظ

۲۔ مقالہ خوشخط ہو اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔

۳۔ مقالہ کی تیاری کے لیے جو کتب زیر مطالعہ رہی ہوں ان کی فہرست مقالہ کے آغاز یا آخر میں درج ہو۔

۴۔ مقالہ میں اگر کوئی اقتباس درج کرنا چاہیں تو اس کا مکمل حوالہ درج کریں یعنی نام کتاب مصنف اور صفحہ نمبر وغیرہ۔

۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء ہے۔

۶۔ اوّل دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب ۳۰۰/- ، ۲۰۰/- اور ۱۰۰/- روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

۷۔ صدر کی تصدیق ہو کہ یہ اس نے خود لکھا ہے۔

۸۔ اس مقالہ پر اجتماع کے موقع پر انٹرویو بھی لیا جائیگا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علیؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
- مضمون ۳۱ جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

— منعقدہ ۲۳ر اپریل تا ۹ر مئی —

۱۔ قرآن کریم ناظرہ — پارہ ۲۹۔۳۰ (ہر طالبہ سے روزانہ کچھ حصہ سنا جائے گا)۔
۲۔ قرآن کریم باترجمہ — پہلا پارہ نصف
۳۔ منتخب احادیث — یہ استاد کی خود منتخب کی ہوئی احادیث ہوں گی۔
۴۔ تاریخ احمدیت — جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ
۵۔ دعوۃ الامیر — دعوۃ الامیر کے پہلے ۱۰۰ صفحات میں سے چیدہ چیدہ نوٹس لکھوائے جائیں گے۔
۶۔ نماز باترجمہ مع دعائے قنوت۔ آداب نماز۔ آداب مسجد اور نماز جنازہ کی اہمیت مع دعا۔ اللہ تعالیٰ کے نام زبانی یاد کروائے جائیں گے۔
۷۔ درج ذیل عنوانات پر عام فہم انداز میں لیکچر دیئے جائیں گے۔
i۔ دلائل ہستی باری تعالیٰ۔ ii۔ مسئلہ خاتم النبیین۔ iii۔ وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت۔
iv۔ نظام وصیت کیا ہے۔ اس کے اغراض و مقاصد اور برکات۔ v۔ جملہ بدرسومات و بدعات (قسم شادی بیاہ۔ بعد از وفات۔ میلاد النبی۔ نذر و نیاز اور کونڈے پیروں کے نام پر دینا۔ بچوں کی سالگرہ منانا۔ بسم اللہ اور آمین وغیرہ۔ vi۔ پردہ اسلامی معاشرہ کا امتیاز اور مرد و عورت کی عزت کا ضامن ہے

نوٹ: طالبات اپنے ہمراہ سادہ قرآن کریم۔ کاپی قلم وغیرہ لائیں۔ ربوہ سے باہر سے آنے والی طالبات موسم کے مطابق بستر، گلاس، پلیٹ وغیرہ بھی ہمراہ لائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر کا سلسلہ گذشتہ ۶ سال سے جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ مہمان خانہ کی تعمیر کے لئے رقوم افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو امانت ۶۸۵۵ ۲۷۔۲۷۸ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت اقدس کی کتاب کشتی نوح مقرر ہے قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• میرا پوتا عزیزم وقار احمد خان عمر ۱۱ سال جو کہ مکرمی میجر عبد الحمید صاحب کا نواسہ ہے بیمار چلا آرہا ہے۔ کافی عرصہ سے اس کے گردوں سے البیومن بکثرت ضائع ہو رہی ہے۔ جو تشویشناک ہے۔ بچہ اس وقت لاہور میں ایک ماہر معالج کے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح سے اپنی عافیت میں رکھے اور جملہ عوارض کو دور فرما کر صحت مند، دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الحکیم خان سابق جنرل مینیجر ٹرانسپورٹ ۲۴/۲ گلی ۱ قمر پورہ فیصل آباد)

• اپریل کے مہینہ میں مکرم برادرم رانا قیصر ہمایوں صاحب کا اپریشن جناح ہسپتال کراچی میں ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ علاج کی راہ میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کو دور فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(میر عبد الباسط مربی مقیم رائے پور ضلع سیالکوٹ)

• میرے والد محترم چوہدری رشید احمد صاحب باجوہ کی آنکھوں کا اپریشن کچھ دن پہلے ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

(خالد رشید باجوہ ابن رشید احمد باجوہ ربوہ)

• مکرم منور احمد صاحب مالک نیشنل آٹوز نواب شاہ کے گردہ کا کامیاب اپریشن ۲ر اپریل ۸۲ء بروز بدھ ہو گیا ہے اور پتھری کو نکال دیا گیا ہے۔ کمزوری باقی ہے اور وہ ابھی تک نواب شاہ میڈیکل کالج ہسپتال میں ہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت دے اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

(نذر محمد خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

سبقت لے جانے والوں کے اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِیْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِكُوْنَ ۙ ۝ وَ الَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ ۖ اَنَّهُمْ اِلٰی رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ ۝ اُولٰٓئِكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ (المومنون آیات ۵۶ تا ۶۲)

ترجمہ:۔ کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دینا ان کو نیکیوں میں جلد جلد بڑھانا ہے (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ (حقیقت حال کو) سمجھتے نہیں۔ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے کانپتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ جو اپنے رب کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور جو (خدا کے بخشے ہوئے) مال کو (خدا کی راہ میں) دیتے رہتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہوگا۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کے نتیجہ میں قرآنی احکام پر بڑھ چڑھ کر عمل کرتے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی توفیق صرف ان مومنوں کو ملتی ہے۔ جن میں یہ پانچ باتیں پائی جاتی ہوں۔

(۱) خشیت الٰہی کا غلبہ (۲) آیات الٰہی پر ایمان (۳) ہر نوع کے شرک سے کلی اجتناب (۴) انفاق فی سبیل اللہ (۵) آخرت کی جواب دہی کا خوف۔

جب تک مومنوں میں یہ پانچ صفات موجود نہ ہوں انہیں اس طرح اور اس رنگ میں جملہ نیکیاں بجالانے کی توفیق نہیں مل سکتی کہ وہ عند اللہ سابق بالخیرات قرار پا سکیں۔ جن میں یہ صفات پائی جاتی ہوں، وہ دنیا والوں کی نگاہ میں کتنے ہی مقہور اور دھتکارے ہوئے کیوں نہ ہوں ان کے حقیقی مومن اور سابق بالخیرات ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ انہیں خدا تعالیٰ نیکیوں میں دوسروں پر سبقت لے جانے کی توفیق عطا کرتا اور ترقیات سے نوازتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ دین حق انکے ذریعہ غالب آجاتا ہے۔

پروجیکٹرز قابل فروخت

ہمارے ہاں دو قسم کے پروجیکٹر قابل فروخت ہیں جن سے سلائیڈز اور فلم کی نمائش بغرض تعلیم و تربیت ہو سکتی ہے۔ خواہشمند حضرات تشریف لا کر انتخاب فرما سکتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ۵/۷ الاک کنسرن ریلوے روڈ ربوہ)

حضرت بلال (الحمراء)

یہ کتاب ماہ اپریل میں اطفال کے مطالعہ کیلئے مقرر کی ہے۔ تمام اطفال اس کتاب کا مطالعہ کریں — جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری تعلیم
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ — ربوہ

★ احمدی بچے اس بات کو ہرگز نہ بھولیں کہ انہوں نے اپنے پیارے امام کو دعائیہ خطوط باقاعدگی سے لکھنے ہیں۔

(مہتمم امور طلباء)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ شکریہ۔ منیجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خلاصہ خطبہ جمعہ

کی خاطر خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری التجائیں سنکر انسان کو وہ فراست عطا کرے کہ وہ بُرے بھلے میں تمیز کر سکیں۔

حضور نے فرمایا کہ میں دوسری طرف تمام اقوام عالم کو پھر سے متنبہ کرنا چاہتا ہوں جیسے میں نے ۱۹۶۷ء میں انگلستان میں بڑی وضاحت سے کہا تھا کہ اگر تم ساری اقوام جو بعض لحاظ سے مہذب اور ترقی یافتہ ہو اگر تم اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف واپس نہیں آؤ گے تو ایسی ہلاکت سے دوچار ہو جاؤ گے جسکی وارننگ قرآن کریم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور امتِ مسلمہ کے بزرگوں نے دی ہے کہ ایسی ہلاکت برپا ہوگی جس کے نتیجے میں علاقوں کے علاقے ایسے ہونگے جن سے زندگی یکسر ختم ہو جائے گی۔ یعنی صرف انسان نہیں مارے جائیں گے بلکہ کوئی حیوان، چرند، پرند باقی نہیں رہے گا۔ کوئی بیکٹیریا یا وائرس بھی نہ بچے گا اور درختوں اور نباتات کی زندگی بھی ختم ہو جائے گی۔ حضور نے فرمایا اسی قسم کی ہلاکت سے (حضرت اقدس ... ناقل) نے بھی دنیا کو ڈرایا ہے اور پہلی زبردست پیشگوئیوں سے سارے استدلال کئے ہیں۔

حضور نے فرمایا یہ لوگ بھی جانتے ہیں کہ یہ خطرے میں ہیں حضور نے ایک عیسائی اور دہریہ شخص کا واقعہ سنایا کہ جب ۱۹۶۷ء میں میں نے اہل برطانیہ کو ایک مجلس میں یہ زبردست انذاری پیشگوئی سنائی تو مجھے بعد میں دوستوں نے بتایا کہ اس دہریہ نے جب حضور کا پہلا جملہ سنا تو اس کا منہ حیرت سے کھل گیا اور پھر اور باتیں سنکر اس کا منہ مارے حیرانگی کے کھلا ہی رہا۔ حضور نے فرمایا اس انذار کا ہر فقرہ جھنجھوڑنے والا ہے۔

حضور نے فرمایا ۱۹۶۷ کے بعد اب چودہ پندرہ سال ہو گئے ہیں اب جب حالات خراب ہوتے ہیں تو کتابیں بیچنے والے دکانداروں نے دوبارہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ انذاری پیغام دوبارہ مہیا کیا جائے اب اس کی طلب پھر بڑھ رہی ہے۔

حضور نے فرمایا ان لوگوں کو اب دوبارہ تنبیہ کرنے کے ساتھ ساتھ میں جماعت احمدیہ کے احباب کو بھی دوبارہ تلقین کرتا ہوں کہ وہ ان کے لیے دعائیں کریں کہ وہ اپنی اصلاح کرنے والے ہوں اور یہ اقوام وہ جذبہ پیدا کریں کہ جس رب نے ان کو اپنا پسندیدہ بندہ بنانے کے لیے پیدا کیا تھا جس سے دوری انہوں نے اختیار کر لی ہے وہ مہربان خدا ان پر مہربانی کرے اور جو صراط مستقیم اسلام نے نوع انسان کے سامنے پیش کیا ہے جسکو "شاہراہ غلبۂ حسن انسانیت" بھی کہا جا سکتا ہے اس پر یعنی دین اسلام پر چلنے کی انکو توفیق عطا ہو اور وہ خدا تعالیٰ کے غضب اور بھیانک تباہی سے بچا لئے جائیں۔ خدا تعالیٰ ان پر اپنا فضل نازل کرے اور ہمیں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا کرے اور غیر مسلم اقوام کو اپنی بھلائی کی فکر کرنے کی عقل عطا کرے آمین

خطبہ اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد حضور نے حسب معمول

لا الٰہ الا اللہ

کے بابرکت کلمات کا ورد فرمایا اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

دُعائے مغفرت

میری محسنہ بیوی محترمہ احمدنی بی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پنڈی بھٹیاں جو مکرم ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب صحابی رئیس کڑیانوالہ ضلع گجرات کی صاحبزادی تھیں مورخہ ۱۰ر اپریل ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۱۱ر اپریل کو بعد از نماز ظہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین سے اظہار تعزیت فرمایا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لیے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیا گڑھی نے دعا کروائی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کی مغفرت اور جنت الفردوس میں بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر محمد شفیع معالج حیوانات۔ دارالرحمت ربوہ)

• میرے بہنوئی مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی ابن مکرم حافظ سخاوت حسین صاحب آف بریلی مورخہ ۱۲ر اپریل ۱۹۸۲ء شام تین بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ۷۱ سال تھی۔

محترم قریشی صاحب کچھ عرصہ سے بیمار تھے۔ پہلے زینب میموریل ہسپتال لاہور میں ڈاکٹر نصرت اللہ صاحب کے زیر علاج رہے۔ بعد ازاں ان کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کیا گیا۔ مرحوم کی اولاد کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ، مکرم ڈاکٹر محمد ظفر صاحب مکرم محمد منور صاحب، مکرم محمد مبشر صاحب، مکرمہ امۃ السلام انبساط صابر صاحبہ، مکرمہ کبیرہ قمر صاحبہ، مکرم محمد امجد صاحب، مکرم محمد اظہر صاحب، مکرم محمد ارشد صاحب، مکرمہ انجم صاحبہ

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے اور ہر لحظہ اپنے درجات قرب میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔

(مرزا لطف الرحمٰن۔ نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ)

تقریب رخصتانہ

عزیزہ مکرمہ شاہدہ بشریٰ صاحبہ بنت مورخ احمدیت مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۱ر اپریل ۱۹۸۲ء بعد از نماز عصر مولانا موصوف کی قیامگاہ واقع دارالصدر شرقی ربوہ بمراہ عزیز مکرم مبارک احمد طاہر ابن عبدالمجید صاحب والٹن لاہور بخیر و خوبی انجام پائی۔

یاد رہے کہ یہ وہی مبارک دن اور وہی مبارک ساعت تھی جبکہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عقدِ ثانی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آرہی تھی۔ جملہ احباب اکرام حضور کے نکاح کا خطبہ سننے کے بعد محترم مولانا موصوف کے گھر پہنچ گئے جہاں محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے اعلان فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ نے اپنا نمائندہ خود محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو مقرر فرمایا ہے۔ تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے کی۔ بعد ازاں مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کروائی۔ تقریب رخصتانہ میں ناظر صاحبان، وکلاء، مبلغین سلسلہ اور دیگر احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور عزیزہ موصوفہ کو اپنی دعاؤں سے رخصت کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو جانبین کے لئے اپنے فضل خاص سے بابرکت کرے۔ دولہا دلہن کو اپنی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں سے نوازے اور اس تعلق کو مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

کریم میڈیکل ہال فیصل آباد
کی طرح؟
ہمیں ہر شہر میں ایسے سٹاکسٹس کی ضرورت ہے جو پرانی "لاعلاج" امراض کی کیورز (CURES) نیز یونٹری اور ویٹرنری میڈیسنز کا سٹاک رکھ سکیں فراخدلانہ کمیشن و بونس کے علاوہ دیگر مراعات اور سہولتیں بھی دی جاتی ہیں۔ تفصیلات کیلئے جلد رجوع کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶

70 ایکڑ زمین برائے ٹھیکہ
۱۔ ربوہ سے ملحق ۷۰ ایکڑ اراضی برائے ٹھیکہ ۴ سال وسائل پانی تسلی بخش
۲۔ ضرورت ہے منشی، مستعد، محنتی، دیانتدار
۳۔ مزارعان دو، بیلدار (ملازم) دو کی
خواہشمند بالمشافہ بات کریں:
فرزند علی ۱۳/۵ غلہ منڈی ربوہ

برٹش ایئرویز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کیلئے
آپ کی خدمت میں پیش پیش
BRITISH AIRWAYS
AQSAROAD RABWAH
Information Office
PH → 493

خوبصورت • پائیدار • سبک رفتار
جی ایف سی گارنٹی شدہ پنکھے (رجسٹرڈ)
ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار رہیں۔ پنکھا خریدتے وقت ہمارا ٹریڈ مارک 31812 اور ڈیلرشپ سرٹیفکیٹ ضرور دیکھ لیں
TRADE MARK GFC FAN
ربوہ میں واحد ڈیلر
پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ